

مولانا محمد حسین آزاد اور سفرِ ترکستان (1865-66)

ہاں چٹائی

On more than one occasion it was asserted that the Central Asian trade was a myth, and, therefore, all efforts made up to 1867 to open communication with Eastern Turkistan were thrown away. Apart from political consideration, the first thing which struck the British Government on approaching the subject was the extreme antiquity of this trade. In 1866, the British Government deputed a mission under Pandit Munphool, Extra Assistant Commissioner of Punjab Government. Muhammad Hussain Azad and Faiz Baksh also proceeded with him. The historical file containing all descriptions of the visit to Central Asia has been published first time for the general reader's and scholar's community which will disclose many hidden facts about the suspicious visit of Molana Muhammad Hussain Azad.

ترکستان، وسط ایشیا اور ایشیا کا مشرق کے علاقے تھے۔ ان علاقوں سے جانے جاتے تھے۔ ان علاقوں میں ترکستان، بلخ اور

کابل۔ بلخ اور کابل کے علاقے میں تھے۔ ان علاقوں میں تھے۔

۱۸۶۶ء

ترکستان میں ان علاقوں کا مطلب ہے۔ ان علاقوں میں تھے۔ ان علاقوں میں تھے۔ ان علاقوں میں تھے۔

۱۸۶۶ء

کابل کا مطلب ہے۔ ترکستان کا ایک حصہ۔ ترکستان کا ایک حصہ۔ ترکستان کا ایک حصہ۔

ان علاقوں میں تھے۔ ان علاقوں میں تھے۔

۱۸۶۶ء

روسی اے لٹی ٹاٹیر کہتے تھے اسات شہر یعنی کاشغر و یوٹکی و تارباغاتای، اس وقت چائے خانہ اور کافے خانہ مشہور۔

یہ علاقہ مغرب، شمال، جنوب و جنوب شرقی میں مسلمانوں سے گھرا ہوا ہے۔ یہ مسلمانوں کو ملتی اور غیر ملکی باشندوں میں مختلف نسلوں سے مشہور ہے۔ مل میں کچھ ایسی ہیماڑی مسلمانوں کی تھیں انھیں لٹاٹیر کہتے تھے۔ مقامی لوگوں میں یہ عزت و احترام و ستائش مولیٰ لٹاٹیر کے نام سے جانا جاتا تھا۔ شہر کا مطلب ہے ٹولستان کے ہیماڑی غیر ملکی باشندوں کو کہیں یہ روایتی لوگوں میں جانا جاتا تھا۔ کہہ سکتے ہیں کہ اس علاقہ میں لٹاٹیر کی صحبت کے ناموں سے مشہور ہے۔ ذرا ہی مسلمان مل میں کچھ ایسی ہیماڑی مسلمانوں کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ بچے تک آ کر تالیہ کے ساتھ مل جاتا ہے۔ بہت کا دارالحکومت و سابقہ تالیہ کے شمال میں واقع ہے۔ مسلمانوں کے تالیہ کی ایک بڑی شاخ ہے اس مسلمانوں کی ایک ورثانہ زمین ہو رہی ہے۔ بچے سمندر تک آتی ہے۔ ان شاخوں کو علاقائی لٹاٹیر کہتے ہیں۔ تالیہ تالیہ کالی آن ہو رہی شاخوں کا نام ہے۔

نمبر 1865ء میں پنڈت من بھول مری سے جو نشان کے سفر پر روانہ ہوئے انہوں نے اپنے ساتھیوں کو ملاہماڑی (پیش کش) اور بہا ولدی (محمد حسین زادہ) کو جوتا اور کھوکھرا (khok and) کی جانب روانہ کیا تاکہ شمالی ایشیا میں وہی حالات کا جائزہ لے سکیں جس کیلئے انہوں کو ہزاروں میل دورستان نے سفر کیا تھا۔ کیرڈی حکومت پنجاب نے پنڈت من بھول کو ایک خط لکھا کہ ہر دو نشان اور ایک خط لکھا شہر علی واقعہ کابل کے ناما ہوا۔ اس کے لئے پٹا ہر کے چھوٹے چھوٹے کام ایک پو دا بیگی دو حصوں میں اس کی مدد کرنے کے لئے کہا گیا۔ ان میں بھائی آقا محمد گل پٹھی، اسی پیش کشی، احمد علی، محمد گل اور بھوک گل شامل تھے۔ انہوں نے آرمی کمانڈر پٹا ہر سے ایک خط لکھا کہ دو ہفتے کے چار چاروں کے نامہ جاس میں بھائی آقا محمد گل، احمد علی اور اسی پیش کش شامل تھے۔ انہوں نے اپنے سفر کا آغاز ایک ہندوستان کے رہنے میں کیا۔

پنڈت من بھول نے سب کو بتا کر رخصت بنا کر پٹھی پر بھیج دیا۔ انہوں نے جس کے لئے اس سے عقب لڑا گیا تھا وہ کابل 13 نومبر 1866ء کو پہنچا۔ یہاں میر کابل کے نام لکھا کوئی نام نہ ہوا کیونکہ وہ ہندوستان تھا۔ وہ کابل کا کنٹرول اس کے بیٹے احمد علی کے ہاتھ میں تھا۔ سردار احمد الرحمن خان بٹالہ کی طرف سے لکھا گیا کہ میر کابل سے کابل شہر میں بڑی بڑی بیٹنی کھیل گئی تھی اور اس وجہ سے اس کا حکوم بھائی ولد (محمد آزاد حسین) اس قدر خوف زدہ ہوا کہ اس نے اسے پھرت کر واپس ہندوستان جانے کا فیصلہ کیا۔ جب پنڈت من بھول نے اسے کہا کہ میر کابل سے پٹھی پر اپنا سفر جاری رکھیں گا تو پٹھی وہ اس کے ساتھ جانے کو تیار ہوا۔

پنڈت من بھول 12 نومبر 1865ء میں جو نشان کے لئے اور ملاہماڑی کی طرف بھائی ولد نے ہندوستان کے لئے روانہ ہوئے۔ ملاہماڑی نے ایک ہفتہ کا وہاں اپنا اور پٹا ہر کو یہ کہہ کر سامان اس کے ساتھ سے خریدا کر دیا گیا۔ اور بہا ولد نے اسے ایک طالب علم کا روپ اختیار کیا۔ پنڈت من بھول کے ساتھ کرم چند شہارہ پٹھی کے دارالحکومت پیش کش آگیا۔ وہ کرم چند اور پٹھی کے راستے 24 نومبر کو وہاں پہنچے۔

20 دسمبر 1866ء میں پنڈت من بھول نے کرم چند کو بہا ولد نے اور ملاہماڑی کی یاد کرنے کے لئے بھیجا۔ بہا ولد نے وہاں کی 1866ء میں اس کے پاس پہنچ گیا اور وہ نصف تک ہو کر آیا تھا۔ ملاہماڑی اور کرم چند نومبر 66ء میں واپس پہنچے۔ ملاہماڑی کا ہفتہ روزہ کرم چند کو بتا دیا گئے۔ بہا ولد نے کرم چند کے ہمراہ اکتوبر 1866ء کے آغاز میں جو نشان سے روانہ ہوا اور 7 نومبر 1866ء کو پٹا ہر پہنچا۔

18۶۳ء کے سرخوسا ایشیا کے حوالے سے جرائدوں نے 1865-66 میں کہا، اس سفر کے حالات کے حعلق حکومت پنجاب کے آکا جی نے سے ایک فائل ملی ہے جو 16 مئی 1868 کی ہے۔ یہ فائل 146 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس فائل میں مشن سٹریٹل ایشیا جو پنڈت من بھول کی قیادت میں ہوا اور جس میں 18۶۳ء تا ۱۸۶۷ء تک مشن شامل تھے کی تمام تفصیلات درج ہیں۔ آغا محمد شرف نے وسط ایشیا کی سیاحت پر 1959ء میں ایک کتاب لکھی تھی اور اس میں طویل افسانوں سے حاصل کردہ رپورٹ سے استفادہ کیا گیا تھا۔ اس سفر کے حوالے سے جو دستاویزات طویل افسانوں میں موجود تھی ان کی تعداد صرف 31 تھی۔ آغا شرف نے اپنی کتاب میں ان کتبیسوں صفحات میں وہی تفصیلات بھی چوری طرح اپنی کتاب میں نہ دی۔ چنانچہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کو نئے وہی معلومات بہت محدود تھیں جبکہ آکا جی نے نئے وہی فائل 146 صفحات پر مشتمل ہے جس میں اس مشن کے آکا جی نے لے کر لکھا تھا کہ تمام تفصیلات درج ہیں۔

آغا محمد شرف کو نئے وہی دستاویزات میں پنڈت من بھول کی رپورٹ جو گیارہ صفحات پر مشتمل تھی کے علاوہ وہاں مان مندرجہ میں سٹریٹل ایشیا مشن کے حوالے سے انگریزی کے حالات درج تھے وہاں صفحات پر مشتمل ہے حکومت پنجاب کی رپورٹ جو سٹریٹل ایشیا کے مشن کے حعلق حکومت ہند کو بھیجی گئی وہ بھی وہ صفحات پر مشتمل تھی۔ اس طرح آغا محمد شرف کو صرف 31 صفحات طویل افسانے ملے تھے جبکہ پنجاب آکا جی نے سے جرفائل ملی ہے جو 146 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس فائل کی تعداد اہم دستاویزات کی تفصیل اس طرح ہے۔

☆ ایک دستاویز کے مطابق 18۶۳ء تا ۱۸۶۷ء میں مشن کے ساتھ سلیبہ جو 25 جولائی 1865 کو کیا گیا تھا جس پر دونوں کے درمیان ۶۰ جزی ہیں۔ اس کے مطابق دونوں کا اپنا-اپنا خطا بہ ۶۰ روپے ملے ہوں اور کہا گیا کہ انھیں وسط ممالک سٹریٹل ایشیا کے قیادت پنڈت من بھول، ایکسٹرنل سٹیشن کنسٹرا، تحقیق حالات مقرر کیا گیا ہے ان کو کراچی کی جانے کہ لپٹا کا مہانت اور ولایت اور عراق پر ہی سے لائے اور ہندسرا بنایا ہکا رکے پر وہیں مشنل وزارت اور فہام کے متعلق لپٹا کیا گئے۔

☆ ایک اور دستاویز کے مطابق غورنگ کے حالات جانے کے لئے سولہ ماہ حکومت ہند نے 25 مئی 1865 کو حکومت پنجاب کو بھیجوا یہ ہاتھ 7 صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ ایک اور دستاویز کے مطابق پنڈت من بھول کی رپورٹ جو انہوں نے اپریل 1868ء میں حکومت پنجاب کو بھیجوا ہے۔ یہ رپورٹ 10 صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ ایک اور دستاویز کے مطابق نیشنل کشن کی رپورٹ جو انہوں نے اربوئس کبھی سے رپورٹ 13 نومبر 1866ء میں حکومت پنجاب کو لی۔ یہ رپورٹ تین صفحات پر مشتمل ہے۔ نیشنل کشن کی رپورٹ رپورٹ بھی 13 نومبر 1866 کو حکومت پنجاب کو بھیجی گئی۔ اس رپورٹ میں بھارنگ کے حالات ۱۰۰ صفحات درج ہیں۔ یہ رپورٹ 2 صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ ایک اور دستاویز کے مطابق سرخوسا ایشیا کے اپنے والے اطرافات کی تفصیلات درج ہیں۔ یہ دستاویز 4 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس دستاویز سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ مشن سیاسی اوجیت کے ساتھ ساتھ تمدنی اوجیت کا بھی تھا۔ کیونکہ تمدنی ایشیا کی ایک سیاحت بھی دی گئی ہے جو ہندوستان سے سٹریٹل ایشیا بھیجی جا سکتی تھی۔ من ایشیا میں جانے، کتابیں خریدنے کی کتابیں۔ قلم دان تحریری کاغذ،

ادویات، کپڑا ہیات، ٹائٹس، بیجاری وغیرہ متعلق تھیں۔

- ☆ ایک دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ سولہ مارچ 1916ء کو کوئی گنوا 100 روپے ہوا اور کے حساب سے بطور پالیہ انسٹی ٹیوٹی میں سولہ مارچ کو ایک سال کا سٹریٹوٹس 2400 روپے ادا کیا گیا۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مٹن کے ارکان کو ایک جہاز روپے بطور سفری اخراجات بطور پالیہ انسٹی ٹیوٹی سے علاوہ ازیم سولہ مارچ 1916ء کو 42 روپے 75 نے بطور ٹرپہ ڈاک کے مٹن میں ادا ہوئے۔ یہ اخراجات انھیں لاہور سے لے کر پٹیالہ کے سفر کے دوران ڈاک پر اٹھنے والے اخراجات کے حوالے سے دیئے گئے تھے۔
 - ☆ فائل میں ایک خط نامہ مہاراجا شاہ اجیت سنگھ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے جس میں پتہ مٹن پھول کو حکومت ہند کی طرف سے دیا گیا۔ یہ خط 10 اگست 1865ء کا لکھا ہوا ہے۔
 - ☆ فائل میں حکومت پنجاب کا خط نامہ مہاراجا کاٹل بھی ہے جس میں 10 اگست 1865ء میں لکھا گیا۔ یہ خط پتہ مٹن پھول کے حوالے سے لکھا گیا۔
 - ☆ فائل کی ایک دستاویز میں سولہ مارچ کے نام کے ساتھ ان کا خیر سٹریٹوٹس مہنگی بچاؤ الدین مورنیش پیش کا خیر سٹریٹوٹس نامہ منسلک ہے۔
 - ☆ فائل میں ایک دستاویز حکومت پنجاب کی وسط ایشیا کے مٹن پر لکھی گئی تھی جس پر دستخط ہے جس میں 14 صفحات پر مختلف سپاس دستاویز میں سٹریٹوٹس مہاراجا کے ساتھ ساتھ پیش کیا گیا ہے جس میں 600 روپے سولہ مارچ کے لئے 300 روپے اور کرم چند کے لئے 100 روپے بطور نامہ لکھی ڈکرو جس پر پتہ مٹن پھول کو 5000 روپے ہوا ہے لکھا گیا تھا۔
 - ☆ فائل میں ایک خط نامہ لڑی خانہ حکومت ہند کا بھی ہے جس میں 20 جنوری 1867ء میں لکھا گیا تھا۔ اس میں مٹن کے مکان کے لئے مبلغ 13742 روپے بطور اخراجے کی منظوری عطا کی گئی۔
- سولہ مارچ مٹن آڑو کے اس تاریخی سٹریٹوٹس کو دارالحکومت ہند میں لکھی جانے والی ایک دستاویز کے لئے جڑیں کھانا ہونا چاہئے کہ اصل دستاویز کو اس کے بارے میں سٹریٹوٹس کے بارے میں لکھیں۔

above alluded to, Mr
Bhai Abin Singh, who
already knew me, and
Jal Singh Sethi, with
whom I had no previous
acquaintance; the
former gave me orders
and recommendatory letters
to his agents at Kabul,
Tashkurgan (Khulm)
& Bukhara; the latter
would ~~not~~ offer me no
assistance, ^{possibly} ~~perhaps~~ but
the ~~transaction~~ might
transpire in Turkistan
& his agents & perhaps
suffer thereby.

I arrived at Kabul
on the 23rd Sept 1866.
Here I could make no use
of the letter to the Amir
of ~~the~~ ^{my} ~~at~~ Kandahar,
his young son Wrohan
all with Sadon Mullah
Rafiq Khan held him

the viceroys of the
Sardar Abdurrahman
Khan had returned from
Bukhara and was making
preparations to march
with a force on Kandahar.

(That place - The alarm at the news
of this advance ^{to} ~~to~~ ^{the} ~~the~~
the Capital, so much dis-
pirited & terrified my
Assistant, Bahadur Khan,
particular, that they
at first made up their
minds to desert me & take
to the mountains and it
was only when I was
ready to proceed on
without them, that they
followed me to Kabul
Khan, where we were
on the 12 Nov 1865.
I for Badakhshan,
Shahram Rattani
of Bukhara, the

in the capacity of a trader. I
been furnished with
once exchange to the
value of Rs 4000/-
that I had purchased
at Kauril, and the
letter, that I a Talibul
ilm, (student),

I accompanied by
Kaimchand the gold
arrived at Ferozabad
the capital of Sind
by the kindness of Rastul
Natali, on the 24/11/83

Here I found successful
in making friendship &
exchange of turbans
with the Mir's Prime
Minister (Makhlor) Shah
Natali, who introduced
me to the Mir's
Shah - The

to his master
Mir Jahandor Shah

The Amir was much
pleased to receive the
first letter I delivered
to him; accepted the
presents I made, and
thanked, and always treated
me with kindness during
his stay in his camp.
He directed my friend
the Mullah, to provide for
my safety & comfort.

In Jan'y 1866, I sent
Karam Chand after the
news from Ghazni, Kabul
& Peshawar...

Not hearing from
any of them for a long
time; & afterwards
Badrakh air being sent
from the Caravan route
to Peshawar, I directed
him to come from
up to Peshawar
Khokand this
letter...

but the Muz' feared
for my safety would
not allow me to
depart - I was con-
sequently obliged to
resist against my
will, tho' according
with the arrangement
sanctioned by Govt. to
remain in Madras
until the return of
my assistants, -
Bahadur who, on
his own account, went
to Chankab, where
he returned to me
in July 1866, and
Shahin Bahadur
Bahadur & Karmich
in Sept. - Shahin
Bahadur had gone as
far as Tashkent
& Karam Chand as
far as Khokand

✓ collected much important
legends, written & spoken
Tarkistan, Khandak,
Badakhshan etc.

Shahzada Hasan

1875

at rays of light & the
arbit of Sanghich
are intimate with the
Kafiristan chiefs, and
can arrange for a trade
arrangement in the
mountainous districts

the journey through that country

Accompanied by
Bahadur & Karam
Shah Badakhshan
in the beginning of Oct
1866, after having
never seen ^{before} ~~any~~ ^{part} ~~of~~
that country, and met
friends of almost all
the great men in the
states including the late
Mirza Salomon Shah &
younger brothers of the
Mir; Shah Nabil Khan
of Ariab, Suraj Khan
of Gumbaz, Khatun
Shah of Shahr i Bay,
and Robin Khan of Ragh,
Muhammad Khan of
Shighman & Vatch, and
Khan of Rasha, and
the Hak Nasser of Jesh
& some others of Sanghich.
Returned to the
Rajah Peshawar
on the 7th Nov.

by the Chitral, the
Dor & the Swat
Valleys over the
Darab pass between
Badakhshan & Chitral
the dahauri between
Chitral the latter &
Dor and the Mera
between Swat & Peshawar
- Ghulam A. and returned
by the Hindu Kush
Pass, and Kabul

The Nur of Chitral
who is subject to the
Nur of Badakhshan
supplied us with an
escort throughout his
Territory - He is a
~~man~~ ^{passion} of cultivation
friendly relations with
the British Govt -

Muzaffar Khan
Kabul Affghan
Road of the Mountain
of Kashmir, who was
his road station about
about 1866
open friendly relations
on the part of the
with the Mus of the
country, I tried to
my position, by
all sorts of means
I was telling the
that I was a spy of
the British Govt. I
report had been
reaching Dir in
before me, the
of that place, for
seized under
of purchase two
my horses and I
not have further

79
through the Ranjore
Country at all, had
I not been protected
& escorted by a
religious personage
the Sahibzada of Kottah
in Great Panjora, a
relative of the Mir
of Chitral. The
Khan of Dor who
is in friendly relation
with a Maharaja
of Kashmir, paid no
regard to ^{any} the several
recommendations
I had brought from
him from the Mir
of Badakshan,
Chitral, Dor &c

Thompson

The Hyderabad with the
 tranquility of Hyderabad.
 The M. A. was required
 to report as soon as possible, after
 making arrangements according
 to the above mentioned suggestion.
 On 13th July 1949, the
 failure of Hyderabad was argued
 by means of a National Commission
 the former when by the
 taken possession of the amount
 of tribute laid thereon annually.
 The Report of the Commission
 states that in 1929, the
 Raja of Hyderabad had appointed
 called on the British Government
 Loda of Kashmir.

he was ^{to} regarding the state
of the rebels, & their number, &
the amount of the Army; that
would be forwarded for their
protection of the frontier, &
that the Raja did not intend to
retreat his frontier, but he
was obliged to do so with the intent
of giving the rebels, such
without provocation disturbed
the peace of the country.

Another letter from the Raja
wished informing that the
inhabitants of Bhanjer &c.
had revolted, & therefore a re-
inforcement of 2000 men
had been sent to quell it.

This letter was written

on 19th June 1849 - the letter was
sent to the Raja of Mysore requesting
the Chakras to furnish reports
regarding the army movements which
might have been made at the frontier
at the frontier the Raja might be reported
to the Raja of Mysore

on 9th July 1849 - the
Raja's reply came to the following
effect: that in the month of August
1848 the Raja of Mysore
was annoyed to find that
he was placed under the influence of
Nizam Ali Khan of Mysore
Khan, that the people of that
country were inclined

Gilgit Territory. In 1847
the Maharaja was desired to
~~make a proclamation~~
set the women & children at
liberty, & to treat the rebel
leaders with kindness.

From Apr 150
H. L. P. Wynne, Esq
Under Secretary, to the Genl
I. H. Johnston, Esq
Secretary to the Government of the
Provinc
By Fort William the 18th of April 1855

Private
Official

I have the honor to acknow-
-ledge the receipt of your letter
No 312/142, dated 6th instant,
forwarding 10 printed copies of
a Memorandum on Fidelity,
Civility, and the relation of
these Acts with Harbours,
by Printed Memorandum No 447.
I am directed to request,
that the acknowledgments of
the Governor General and Council
may be conveyed to the Printer,
for the ordinary report.

2 "54 I am also to request that
10 more copies may be furnished for
the use of this office

I have the honor to be,

~~Very respectfully,
Your obedient servant,~~

The 28th April
1868

H. De la Roche

Under Secy to the Govt
India

To 403 of 11 May 1908
 C/O Rensselaer
 Memphis.

404
 188

In
 403 of 11 May 1908
 Memphis.

As per order in the
 2^d page of letter to
 453 of 28th Feb 1908,
 Jan 9th 1908 forward
 10 Mac Cope's
 Rensselaer Memphis
 present upon file of
 Central, & the relation
 of these & other mts.
 Has been

404
 2

Govt
 Genl
 Government of India
 Secy Dept
 1/25 of 11 May 1908
 R 4 May 1908
 403/4
 100
 100:16
 1/2 of 11 May 1908
 453

Copy to the
 Country the necessary action
 taken to be taken
 for his interesting report to
 file of Central and its relation
 of these mts with Central
 with request that 10 copies
 copies of its work be for
 Central

11 April 1908 3
 R

5. — What has been the cause of the war? Is it that the Russians wish to conquer and occupy Hottan, or is it the object of the Russians merely to repress border aggression? Were not the Hottans formerly in the habit of plundering in the Russian Territory, and carrying away the people as slaves, in the way the Turkomans do in the borders of Khorassan?

6. — Have the Russians taken possession of any portion of the Hottan country, and if so, have they organized any Government? Do they collect the Revenue, maintain a police and enforce order? Have they appointed a Governor in Hottan, and if so, what is his name? Is he a Christian

39
Are the Officers and the
men of the same race, or
are the Officers Christians,
and the men Mahomedans?

3. — Have they built
Forts and armed them
with guns of large calibre,
or are their buildings merely
strong towers to protect
Merchants and Travellers
from plunderers? Have
they constructed many of
these places? How many
Soldiers are usually in
each post?

4. — Have the Russians
completely defeated the
Hottent Troops, or are the
two parties still going on
fighting? In the latter
case, are the Hottent Troops
able to resist the Russians
effectually, or are they
certain to be beaten?

What.

the information required,
and intelligent and prudent
Merchants, who are engaged
in the Trade, will be the
best persons to select for
the purpose, as they have
great opportunities of
making enquiries without
exciting suspicion.

2.- The particular
information which is required,
is, respecting the Russians?
What is their exact position
in "Huskim"? How many
Troops have they in that
Country, distinguishing
between Cavalry, Infantry
and Artillery? Are
these Troops for the most
part real Russians, that
is men from the Country
about St. Petersburg;
or Mahomedan Soldiers
raised in the Russian districts
adjacent to Huskim?
A-

41
Christian or a Mahomedan?

7. — Is Trade prospering
in Fokan; or is it dull in
consequence of the war?
Are the Merchants protected
and well treated by the
Russians; or the reverse?
Do the Russians enslave
the people of the parts of
Fokan, which they occupy,
or do they maltreat them?

8. — What is the
general opinion of the people
of Yarkand, of the war
between Russia and Fokan?
Has it excited alarm?
Do they expect that the
Russians will also invade
Yarkand?

9. — Is there any opinion
Government in the country
the people of the Country
with respect to the age and the
character of the King or
principal Chief? Is he

a man of ability and
courage, in whom the Chief
and people have confidence
in the reverse? Are the
Kokan soldiers a mere
Militia of the Country, or
are there any regular Troops?
Find out as far as may
be practicable the numbers
of each class. Are not
most of these Troops mere
mounted fellows of the
different Chiefs? Are the
Chiefs of Kokan any good?
If so, how many, of what
size, how drawn? If
by horses, how many, how
good? Have they any
Magazines of powder
and shot? If not, how
do they manage?

10. — How are the
Cavalry and Infantry
armed? Can they face
the Russian Troops in the
open

open Country, and fight
them, and they merely
harrass the Chissions
by sudden attacks?

11. — The allaharaja
of Jummoo and Cashmere
should not only have all
these points carefully explain
to the persons whom he may
select to obtain information,
but give them, in written
paper with all the questions
carefully put down. His
Highness should also enjoin
on them that, if practicable,
they should visit Hokan
themselves, but if they
cannot do this, they should
make enquiries from the
most trustworthy and
intelligent people whom
they may meet, and sift
the information to the best
of their ability.

signed J. Lawrence

22. May 1845
Jesse Cox
Rathbone
1845

45-63


Vernacular papers

Poo. 16ⁱⁱ May 1868

No 1-3 Poll.



کتابت فرستاده شده که ثانی الحال تا صدر به پنجانب برسد
 کیفیت آن مضمون شد بنابراین بر کتابت آن سفارح مجوده آن شد
 عقرب و خل علاقه حسب عادت آن فرجام شد چون اطلاع این امر
 قبل از وقوعه مناسب طور لاداب ملوک بود بنا بر علیه برقیه
 بنا بر اطلاع ارسال فرستاده شد به حضرت پناه و علم برالی
 که از محمد بن اسماعیل کفر ارسال داشته شده امید که در امور
 مرفوز السرد در ایستادگان بازگام شوکت شده بعد از دریافت
 سکه فرام فرام الا بیج رخصت - احوال کینه این امر است
 موجب از و یاد مرات حرمی و پیمان نوازی خواهد بود و السلام
 در بر کسر از کتابت بنا بر فرام در فرام
 ساری در کتابت پناه آن که در فرام در کوشان پنج
 بعد از فرام و کمال شاه کمال است
 بعد از فرام و کمال شاه کمال است
 نام آمار بعد از اطلاع در فرام در فرام
 کتابت فرام در فرام در فرام در فرام
 سفارح است و فرام در فرام در فرام
 فرام ارسال شده است

که بگوید در طریقت و بنام ایدایت پیغمبر نام از پشت گزیند
 مردار که منتظر باشد در ایا حضور نواب معلم از پیش روی او بگذرد
 و در وقت آن گزیند خودی نهان صلیب که در او دیگر که در پیوسته
 خودی نهان نامهم که منتظر و در ایا از روی صلیب پست که کیا بعد از
 رحمت هر که جمیع سواران در حق خود را علی حاضر خود اورا که
 بعد از آنکه اسرار ملاقات هر یکی منتظر و در ایا که نهان گزیند خزان
 خود که در سبب در پیش از اجمالی که اند ملاقات از آن کی توقع
 در حق خود او در خالی مانده که از بر سر اورا که در آن یک روز که
 حضور حاصل کرد که تا نزد جزار که است پس با جسمی حال

 بجای محبت حضور در درونگی که در اجمالی از نگاه بی در ایا
 در پیوسته سواران نورانی در تاریخ ۱۷ از بر سر نهان گزیند نشان
 سفیر که در کجای چندی اب ندیکه از آنجا که هر غیر معانی خود که
 میدان جنگ سیده بگنون و دیگر معنی نشان که با این معنی
 در هر جنگ است همی فرود آمد و آنست که حضرت ولایت
 در تمام طریقت و سرور از آنکه است که در کجای چندی او در خزان

جہت سفارت باہ صدارت کے واسطے
سجاری کی اپنی حاضری میں رہنے پر
رہنمائی میں لہذا ہندوستان میں
میرا دلچسپی تھا کہ وہ سفارت پر
موجود ہیں

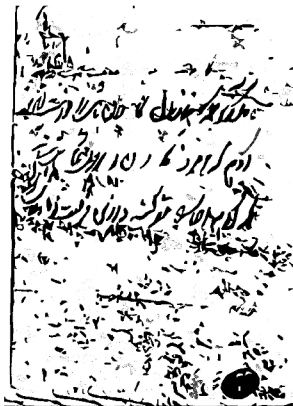


محمد علی اعظمی
۱۸۶۶

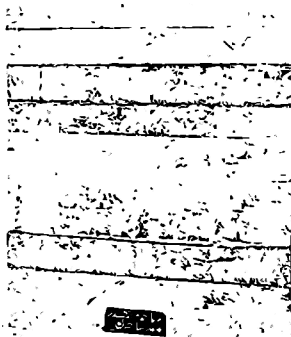
Handwritten notes or signatures at the bottom of the page.

بصورت گشت پنجاب در اقبال

خوشتر و دنا سنگه کا کنی گاشته سزار این ستمی ذی عزت نیست
 روزی در حسن نام کهنتر است آگشت از کجای کنای اموال کار راوی
 در صفت بخارا این سخن در یک جن ذوقین بیکو بر حسب بخارا
 در کوشش بی تو شبکی در زینا بی عظمت بخارا بی در کوشش
 سعادت کا ملک بیا در بولی شتر وقت بوقت بیکو
 در برین صفتی بی زو حسن نامی گهرا که بیکو کسلا در سرانی بخارا
 طو با در حکم من حسب گفته تو شبکی که در بسا زو بیکو
 کان من جا او را عرضی اس عرضی سے پر بیکو بر صف مایت
 پائی حسب بسای در ایا سنگه - خوشتر و دنا سنگه ذی عزت
 سیر بزرگت مقدم تو در صفت بخارا در بیکو جنی پر بیکو
 خط نظر کار گذر صف فاخریت زو در کوشش جو بخارا در صف
 در بیکو سے قدری در کار کا بن در من کهنی که گشت بیکو من
 در بیکو در صفت بخارا در بیکو کسلا در سرانی بخارا
 آقا اب بخارا در صفت بخارا در بیکو کسلا در سرانی بخارا



تکلیف مایه باطنی و شادی و سرور و هم که خط مشی است
و قضاوت که است و به شکریم او را و بکنش است
و صدق و حکم و زینت خاکی و دارند و نظیر است
و کمال و عزت و کرامت و کبریا و کرامت
و خیر و کمال و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت و کرامت



المؤهل

ایشان قایم خویش می رسیده

بفینف و سیاد سیاه را در سایه بشود که الحمد لله
روز شنبه در دریا شغور خان شده بجا فایم آن عزیز
در ابرام تمام نموده و در روز آنگونه شده و باور بسیار که انون
و نوبت بخشنه بر ابرام خانم نسیم فضیلت شاه و عظم بر تابان بر اندک
و در این مجال بود در روز آنگاه از اتفاق بسیار پیدا کرد
بشما مانده رفتن شده نغمه باشد و بهار سیده می توانست باشد
بملا علامت را بسیار بد که بطریق حقیق هم با رساننده نغمه
بجزات سبب از دما در عا خود بود در از انطام ملک هم
انده فیتو نغمه باشد چید وقت تربت نموده خاطر شریف برده
بجوشی غلام سید بسیار سرح عزیزان عزرا شریف از دعا و خوش
خواهد نمود و ملک بدست همه مورالم مشورت نموده حکوم
دشمنه خسته و شود ما را دعا و هم در دعا که در انون ۱۲۸۲

سوال حضرت علی (ع) در جواب
مسئله اول که در جواب است
نعمه الهی است که در جواب است
و تا بگویم که در جواب است
بسیار است که در جواب است
موجب جهان از حقیر ترند
فزونی شده از آنجا که چهارشنبه عازم ام البدو بخ شدم
اینرا اسلاخ صحت خصوصت علامه را
ازت از دست و پناه چهارشنبه ولایت خ منزل شده و در مجتنبه دار در الکتاب
تکثیر من بشکم شده و شرفیای مجتنبه و وفور در با اله نور میسور شود
نوعی است و عالی هم دارا سینه سستی دانای غیر البرکات داد با تم شود
چون نتوان بخشند المراتب

I will get assist in trade.

* Sid:

for Books, Andric religious.

Kelantan

Kedah paper

Kedahwa 5 maff

Kasuar, Saigon, Haharbesky

Antim, malayis.

* Mardell

* Mardell

longer

* Mardell

longer

* Mardell

* Mardell

* some in the
Forehand
at home

Side what you
do for the
in the future.

7.?
Frontier on the McRae's
men at Yukon and is clear
to take charge of any
papers that may be made
over to them for transmission
to Kamin's bid at Ladakh etc

by the Court 65

Subject to the
provisions -
The same to be
- - - - -

1- What is the
value of the
- - - - -
- - - - -

2- D. for the value
- - - - -

3- D. for any other

4- What is the
- - - - -
- - - - -

5- What is the
- - - - -
- - - - -
- - - - -

6- What is the
- - - - -
- - - - -
- - - - -

R. Khan 13 August 1865

My dear Sir

I just received an intelligence
from Cabell that Abdurrahman
Khan the son of Mohammed Beyzel
Khan who already by invitation
of the Khara King came by his
apostase left the Khara for
Khalik & Khosro the territories
which last year were lost by
his father. He crossed the
Hammou river & took possession
of those lands with the deper
cession. The Army of Kameer
by Khan stated their readiness
to follow him Khan tender
its allegiance to Abdurrahman
1865

Handwritten text, possibly a list or notes, written in a cursive script. The text is oriented vertically and appears to be a list of names or entries, possibly related to a historical or scientific record. The handwriting is dense and somewhat illegible due to the cursive style and the angle of the page.

20
before to do, but by
kinds, which are
by way of the
the hand
of appearance; which
has been used, but
before here, but
by way of the
in (Kaleidoscope) to
show to the
by the paper to
the same, which
should be made by

(as above)
After writing application
(if the paper is
the history) he looks to
the hand is a
definitely looked to
to see if the
being of the
papers in the
fact to the
to the
The third way to
be made, the
about which



My wife's friend will be put to
great inconvenience if this one
half of my pay is paid them
monthly.
I forgot
to take
notice of
the salary
on this point
but you will
be kind
please to
arrange about
this.
I am
Thanking
you
Yours
Sincerely
Vijayalakshmi

May you will allow
my son Chandrabud to
draw a half of my salary
every month until the
two thousand Rs advance
is repaid by the other
half of my monthly pay.
Afterwards he may be
be allowed to draw my
whole pay monthly.

84

Search

H. K. K. K. K.

Secret

Memo:

85

Rehanna Meheri bakh Hussein
ghalim kabani Jay bakh.

Memorandum Papers:

1. Order of efforts to
be above administrative
2. Letter to Amir of Kabala
3. - - - - - Pair of Administrative
Administrative

Rehanna X of light line:
not say for placed to
with the story to and known
Kabala to 2. at an early
date.

O.S.

2/15

Handwritten notes in the top left corner, possibly including a date or reference number.

37

Main body of handwritten text, appearing to be a list or a series of notes.

2

Handwritten signature or name on the left side of the bottom section.

Handwritten signature or name on the right side of the bottom section.

Handwritten signature or name in the center of the bottom section.

Handwritten signature or name on the right side of the bottom section.

1.27
 2.00
 3.00
 4.00
 5.00
 6.00
 7.00
 8.00
 9.00
 10.00
 11.00
 12.00
 13.00
 14.00
 15.00
 16.00
 17.00
 18.00
 19.00
 20.00
 21.00
 22.00
 23.00
 24.00
 25.00
 26.00
 27.00
 28.00
 29.00
 30.00
 31.00
 32.00
 33.00
 34.00
 35.00
 36.00
 37.00
 38.00
 39.00
 40.00
 41.00
 42.00
 43.00
 44.00
 45.00
 46.00
 47.00
 48.00
 49.00
 50.00
 51.00
 52.00
 53.00
 54.00
 55.00
 56.00
 57.00
 58.00
 59.00
 60.00
 61.00
 62.00
 63.00
 64.00
 65.00
 66.00
 67.00
 68.00
 69.00
 70.00
 71.00
 72.00
 73.00
 74.00
 75.00
 76.00
 77.00
 78.00
 79.00
 80.00
 81.00
 82.00
 83.00
 84.00
 85.00
 86.00
 87.00
 88.00
 89.00
 90.00
 91.00
 92.00
 93.00
 94.00
 95.00
 96.00
 97.00
 98.00
 99.00
 100.00

My dear Mr. Maclean

You must come about the
Kiebo's intention of founding a magazine
to Kikuyu - and Mombasa and the other
islands - the Tables of Oswald's Campbell
- I think that would be a very good
selection - it should be a selection of
good family & influence, & also has
already some knowledge of the adjacent
countries -

So that the 'Egypt' is a
shaky, and there may be the seasons
you know - the at first of the
selection seems good - I have been casting
about but I don't get exactly what the
man for the book - There are some who have

of the

been kept and sent to the land - Northern
Hokkaido - I am sure of it.

I think the man could be one from
these parts - you need observation, good
morning, loyalty, intelligence, courage
& judgment to be combined in the man.

- Let's try who should have appeared
but a messenger from Tsubokawa -
with six men & six horses - and a letter
by way of introduction which has been sent
about his person - He has been six months
on the road because of the snow - that

His journey is but of yesterday's
His name is ^{some} ~~some~~ ^{group} ~~group~~ ^{Some} ~~Some~~ ^{habit} ~~habit~~ ^a ~~a ^{yearly} ~~yearly~~~~

- "with specimens of the animal products"
- "of Tsubokawa - and a note to their office"
- "was delivered by a merchant, Le Van, who

Recd of 13 June 1865 by the hands of
- followed by the form Trade & Co 97

After compliments -

As it known to you, that the letter
which you addressed to me has reached
and has given me great pleasure and
convinces me that there is possible a
good will between us, a friendship
which shall endure through my life
whether you ever require from the
country of the Republic - your little things
ask for without money and without price
- and shall be satisfied with - and
I have written myself just fine, and
shall never depart from my side
My name of the hand, shall include
the name of loyal (loyal)
and loyal (loyal) and loyal (loyal)
and shall be the name, - and I
of course as a small business of the
Republic - but more shall be met other

98

the friends at one end

I send to you any confidential message
Mahomed byed (Dawson - beg) -
you will I hope receive him with
confidence & communicate with him
on all matters -

Secondly - I have need of material of
Reprints; the servants of the
House of Kotwand have come to me, and
state that the Russian army approach
from above Tashkand - and that he
wishes to oppose it

You may depend on what is said by
the bearer of this paper -

I send two lines as a promise

W. H. C. ...
...
...

Seal of Jehan Durr Khan
son of Shah Zaman Khan

My dear Mr. Mackintosh

The Kabul & Candahar news

news gets more interesting -

The news from Kabul will tell you of
a ^{at battle} ~~meeting~~ ^{of} between the Amirs of
Kabul & the Candahar Sardars, in which
it is said that on one side Girdan Khan
& his Khan son of the Amirs has been killed
& on the other Girdan Khan's son has been
killed & the Amirs of Candahar - the latter
may be so affected.

I have just heard that the Khyabats
of Kohistan, who are ^{the} the powerful tribe
which makes & kills kings - have
put to death ^{the} ~~the~~ ruler of Ali
Kool - and have made over the Province
to D. Khan - I don't know whether

His will advance or retard the designs
of Prof. is ~~obscured by the~~
~~at that point~~ ^{my} instrument
seems to think it will not be advantageous
to Prof. - we shall know more about
it in a few days -

I told you of the Mediation
message - and the letter from Johann
Shak the ruler -

I have learnt that ^{for} ~~rather~~
at 1000, who was to have you as meeting
a merchant from Pondicherry who
traded with the Dutch, with through the
for the specimens of minerals - so that
these really are what they represent
themselves to be

Here is a Subadar of the fort
named Non ban. He is also with

101
I met you in Cabul & travelled with you
(from Peshawar to Kandahar, he has a relation
also trade with Dost Khan, & Peshawar -
& is kind of a man - he is very intelligent
& ~~respectable~~ ^{a man} I think who might be
useful as a reference on our part - he
is not of such courtly manners perhaps
as Dost Khan, but I think he would be
more business worthy - & with him might be
sent a party as a writer - I merely
give you this as a rough idea - it is a
very difficult matter to find the exact
man for the place - & I am not wanting
in knowledge of individuals here -

Bellevue
G. M. S. S.
Muller

1876

My dear Mr. Maclean

Thanks for your letter of 20th

- you will have received the Cabildonian
since you wrote, and I believe the
account to be correct, being necessary
to think the spelling of Bantoye that
by Bantoye is a bad one - but the
general opinion is that when he will
Main-Proprietor of Caridaban - Hence
as I think I think that the Koton
has been "disposed of" & that the "Koton"
is read there in the name of the King
of Koton - we shall have more news
before long

The Proprietor of Caridaban

104

leave out with a real messenger -
 the necessities to have our influence
 and press a prospect of absorption - and
 to hope to avoid by some kind of standing
 army - Some of Mr. Appal Khan's officers
 of the Regiment have gone there to make
 tea & they supplied a curious list of
 necessities for making up a Regiment -
 hufes - buttons - blacking for belts - and
 a Tofel or two or a pattern - The "Emoy
 & Munter" has bought some half buttons
 - two old hufes - and a "Generale Tofel"
 in the Vadderhazar here !!!

I have shown them an Requirer's
 a sewing machine - the brand is not
 here given entire in meat for meat
 beach - which is I think "Gladstone" -

- My own views regarding the approach
 of Ruffin - are against our meeting

106
Aspires to spread direct rule, and to fill the
country with well intentioned innovations
- How wonderful was our progress under the
1947 time - I wish we had more of that regular
system, everywhere! -

The conflict with Bulgaria will not come for
many a year - but we should strive to keep
up friendly relations, to have all trade between
us well inclined to our ~~mutual~~ ^{mutual} ~~benefit~~ ^{benefit}
and unimpeded with the toleration and control
that under our rule -

In regard to Madagashcar, it has great
mineral wealth - being almost as rich as
the Do and know how to avail themselves of it.
I wish we could send some mining men
skilled in the smelting of iron - & in making
work - then would follow trade - The King
of Madagashcar would gladly get some help
for his mines - Could Mr. Purdon help?
Any necessary aid be skilfully done -

I am and lovingly,
yours,

popularity of executing a man to Kolam
- I would do my best in I believe getting
about the ^{kind} character of Tothava himself -
there is not a more intolerant place in
the Hindoo where the fate of Jews of old -
they must dismount and bury the city -
they wear a rope round their necks - a leather
cap & a black sad dress - and are a despised
race - In an antelope I should
seek for religious position - a still more
one of the Mother class old be a Secretary
and the antelope a Mahomedan -

The proposal for Ghalan Khan
Khan was certainly a liberal one - but
I held short of Edward's - she made it
by James & not to me - It is very
difficult to obtain good men for such posts
& they must be liberally rewarded - I think
Ghalan Khan Khan did much for me

رسید

God name - he is universally respected
- what harm might such a disreputable
man have done -

Believe me ..

Yours sincerely

Fraser

Richard
25 June 1865

My Dear Mr. Macleod

Intention of Dr. Macleod's letter

- he is evidently a man of education and
reading, who has found time to read
the Calcutta or Central ~~Review~~ ¹⁸⁴⁴ - I wish I
could say the same of myself

- As regards an expedition of the kind
I am not at all in favor of an European
trip - Already many of our subjects
travels to Bokhara, Kashgar, & Kokand
- and I think would be more for the
- & of necessity by the direction of a Native
- being, all the information we require
European would not only be - but experienced
men - knowing Native character would be
very likely to convey false information -
- neither - supposing we were sending a native

My Dear Mr. Macleod

Intention of Dr. Macleod's letter

- he is evidently a man of education and
reading, who has found time to read
the Calcutta or Central ~~Review~~ ¹⁸⁴⁴ - I wish I
could say the same of myself

- As regards an expedition to the
I am not at all in favor of an expedition
to the ^{North} - Already many of our subjects
trade to ^{the} North - Karligo - & the kind
- and I think we will obtain from them
- & of necessity by the dispatch of a mission
- mission, all the information we require
European world, not only able - but experienced
men - knowing the nature of the country would be
very likely to cross the mission -
- neither - supposing we were sending a mission

do I think that we should obtain information
of the character we require, by acting through
the protection of the Russian Government - we
should certainly fail in obtaining any influence
- In the first place Russia is ^{not} dependent of
Kosakoff - in the second I should think she
could be very jealous of our penetrating into
a new possession under the name of "Foreign
Commerce" - she knows what these terms mean
in the East - she knows the history of our ^{by word} ~~own~~
fringings - & would at once comprehend our object
- If we have any object there - it is to claim
the nation of the country - the race & the Govern-
ments which are interposed between our
own territories & the Russian Frontier - and
since we should do better in advancing from
our own side - I should think that the
English Government would be unwilling to
prefer such a request to the Russian authorities
in ^{the} ~~the~~ ^{case} ~~case~~ ^{as} ~~as~~ ^{it} ~~it~~ ^{would} ~~would~~ ^{not} ~~not~~ ^{be} ~~be~~ ^{well} ~~well~~
- which - I should be accede to such a request

1111

... important of Russia in our own territory of the
... job - a birth - a should we intend ourselves
... toward a "refuge" of them in Caribou - Cabul
... to Khetlet? There we have an alliance?

I believe that Russia desires to "refuge" ^{to}
... by gradual means - as much of the latter she
... herself can - as early benefit of every opportunity
... of expansion, & jealousy among the small powers.
... but she will be very careful as she sits among
... practical - & her own interests in the circumstances.

We do not wish to oppose - but to
... strengthen & support the existing powers -
... This support is however very difficult because
... they are so weakened by their own divisions which
... we should do all we can & think to improve
... our interests & salute to cordials - if
... bringing about this approach - we should work
... ^{and} better relations - selecting good men & history
... men - they are really better means of political
... matters than are secret plans -

Richard
1st July / 65

Believe me
Cyrus Spring
Gardner

My dear Mr. Washburn

I return the communication from the station, with many thanks,

I think the flutter & movement is good, which brings out a more "on rapport" with us, & may give a "hedge of pears"

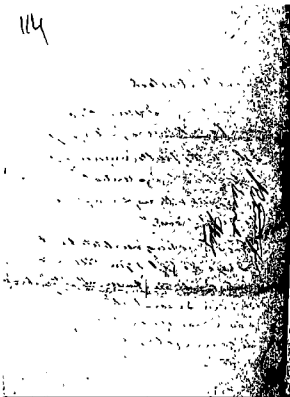
There is nothing new to tell from the school

I hope the G. P. & you will unite & combine with the cause on the death of his son Luther had the - the friend was a man of great promise - while he governed (ably) he showed vigor & justice

Believe me
Yours very truly
Washburn

30th June

114



No. 610

115

From

Sir W. Murray, K. C. S. I.
Foreign Secretary, India

To

J. H. Thomson, Esq.
Secretary to Govt of the Punjab
and its Dependencies.

Dy. Secy, the 20th June 1877

per Deputy
Secretary

Sir,

I have received and had before me the Governor General's original copy of your letter No. 22/1846, dated 8th Instants, forwarding, among other papers, Pandit Mumpshool's narrative of his capture at Central Asia.

In reply I am directed to state that the Govt of India is well pleased with the services of Pandit Mumpshool and his Apstanto, and authorizes the Lieutenant-Governor to present the Pandit with a reward of Rs 5000 -

The cost of the undertaking and the rewards bestowed by the Lieutenant-Governor on the Pandit's Apstanto

116

Speakers, coming together for
1874, are mentioned by his Excellency
Council -

2 Dec 76 1874

Similar
The 20 June
1867

I have the honor to be,
Sir,
Your most Obedt. Servt

W. Muir
Foreign Secretary, India

1067
Political reports
From
Govt of India
Foreign Dept

of 20 June
of 20 June

no 610

Reply to No 221/444 of
8 Dec regarding Mission
to Central Asia; states that
the Govt of India is well
pleased with the services
of Pundit Mumpal
of his art - and con-
fers the rewards proposed

The previous papers
in this case are con-
fidential, & were
sent to Murray
for the annual
Report.

I have reported
President Drummond
& make the neces-
sary abridgements

This is the original
copy of the report
before sent up
The original
is in the
file
1874

N-601

Office Memorandum

Shri
Foreign Department
Political
The 17 June 1967

The Undersecretary has the honor
to inform the Secretary to Government
of the Punjab that the Government
General in financial department

It is requested that the Notes of page
27 of the Report of the
Refugee and Rehabilitation
Committee, Amritsar dated
10.10.66, the necessary
oblations be made in the
copies retained by
the Government of India. -

It is requested that such
oblations may be made in the
copies in the possession of the
Punjab Government, and in all
the copies that may bear the
Office

122

Office of the Punjab Secretariat

122

M. Singh

Under Secy to the Govt
of India

1867
Political Reports

From Cay & Gov of India
Foreign Dept

27/7/57 } June
27-20- }
Mr
L. M. M.
J. M. M. }
to Mr M. 601

Requests that a certain
note in Punjab Ample
Sketch of Khokhand
Punjab & Bokhara
maybe appended

Confidential
Poll Dept.

NO 228
484 Of. D. J. [unclear]
To Sq to Sgt of 2. [unclear]
From [unclear]

Sir,

In the middle of 1965
the st. for record
down - official
instruction from H.E.
the v.ing to emerge
for having accurate
instructions of the
length of cut in
cut at [unclear]

By [unclear]
[unclear] to [unclear]

- 2 In accordance with
these instructions
the following [unclear]
taken.
- 3 Please [unclear]

Under Assistant Com^{dr}
of the Bureau of
the District Office,
who has for some years
been directed to make
efforts to bring
accurate information
concerning
the course, duration,
and history of
the disease, and
to have
compiled, with the
epidemiology, by the
District Surgeon,
and to make
reports to him
from time to time
4. This office has another

~~What is the~~
a display of
hours of your research,
in which you have
found a critical error
in the work of
Hinder, Goldsmith,
- or even better,
will enable him,
and his friends,
to know the
truth about the
matter -
5. ^{perhaps I should be} ~~Mr. Hinder~~
provided with full
instructions as to the
subject to which his
time should be devoted
he kindly

2 letters written to the
Governor of California
re: the case of
the
of receipts

6 The last statute
When a few days
of each other, at
the beginning of
August 1865 under
applied here & in
different locations
Placidia Mather
applied the name
of Miss Dixon
Simp & Co. called
in the collection of

a Hindu Brahmin,
- Kama Chandra, is his
servant; Fung Hsueh
under the name of
Shan Tubbun &
in the guise of a
teacher.

Michael Hwei in the
capacity of a school
student.

7 The former was
desirous to convert
himself, in the
first instance, to
Buddhism - the
chief of which
has already been
known to be well

151
Dillon to the
Baker but; & to
have historical value
with the location of
Eastern Turbidity -
& to have his @ site
as to how long back.
His Malaga
apartments have plants
Grown to Kalam
sh. Okhara.

8. The history book
in the same book
through which to
Turk Keyan & their
operation - under
the head of the
Sultanate history

to the Duke of Devon - the
other toward the Duke
of the Duke of Devon
Public should be
helped in his
human nature,
any of which will
be done - King David
knows the Duke
of Devon to
the Duke of Devon
of Devon, a man
of the Duke of Devon
the Duke of Devon
the Duke of Devon
the Duke of Devon
the Duke of Devon

but in deference to
Frig. Anderson's request,
to facilitate as far as
check-out in the
river house -

10. Kam and I left
morning departure
at Indragiri
but in back of
the two Indonesian
companies as far as
Khalid.

11. The whole party
returned to Bhat
today in November
but - a storm
that has been
described has been

2000 in what
d. before the
before the
through his
d. before the
12 The Republic.

- when built with
 each of the last
 Part I. Study the
~~English~~ ~~the~~ ~~English~~
 a broken
 Part II Study
 Yekow, Kalyan
 a Khatu
 Part III Study
 to Jackson
 Part IV Study
 Kandy, a the
 letter, his ability
 of Gay's letters
 Part V of the
 Part I and II

12

unbound & I have
the time to submit
20 copies for the
improvement of the
Subsequent part.

Part III & IV are
under instruction
10. ¹³ amount is a study
of the letter which
the publication of
the instructions is
14. In London the
L. - shows me to
Lig to the letter of
the subsequent part
the good sense due
by public health
& his interests -

London 6
(not I have written
the public health)
may be a subject
for law -
which is the best
of the world - the
Public Health
by the
The best subject

some one substituted
my name & has
shown a sum
accounting due to
me & that he
has been made out
a Director of
the same in the
minutes of the
meeting held on his
appointment as such

JM

Recd. i. 505/16 1888
Chas. F. Smith and 2/1888
Printed Memphis
Edison H

Recd. 1888 Depart
127
From
East of India
By Georgia Depart
9/31st Aug 88
R 10th Oct

of

11/1

...

...

11.5

N^o 962

In continuation of
N^o 453 of 20th April 1888
forwarded for information
copy of copy of State Depart.
acknowledging receipt of
Memorandum on subject
& Central